اداریہ

المعارف کے زیرِ نظر شمارے میں ڈاکٹر رشید احمد جالندھری کے ایک طویل انٹرویو کی پہلی قسط شامل اشاعت ہے۔ یہ انٹرویو دو قسطوں میں قارئین کی خدمت تک پہنچایا جائے گا۔ المعارف کے قارئین کے لئے ڈاکٹر جالندھری اجنبی نہیں ہیں۔ وہ ادارہ ثقافتِ اسلامیہ کے سابق ڈائریکٹر اور نہایت قابلِ احترام دینی سکالر ہیں جنہوں نے دارالعلوم دیوبند، جامعہ الازہر اور کیمبرج یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کی۔ یوں وہ ہمارے قدیم و جدید علوم کا حسین امتزاج ہیں۔

یہ انٹرویو چند سال پہلے لیا گیا تھا اور مجھے یہ گزشتہ دِنوں ادارہ کی ایک دراز سے ملا۔ اس پر انٹرویو لینے والے صاحب کا نام درج نہیں تھا۔ میں نے ڈاکٹر رشید احمد جالندھری صاحب سے اس بارے میں پوچھا۔ مگر اُن کی یادداشت کافی متاثر ہوچکی ہے اور وہ کوشش کے باوجود اُن صاحب کا نام ذہن میں نہ لا سکے۔ خیر، مندرجات سے معلوم ہوتا ہے کہ ان صاحب کا نام 'خالد' تھا۔ ان کا مکمل نام معلوم ہوا تو المعارت کے قارئین کو آگاہ کر دیا جائے گا۔

سماجی تبدیلی کیا ہے۔ وہ کس طرح آتی ہے اور کون کون سے عوامل اُس کو پیدا

کرنے میں کردار ادا کرتے ہیں؟ یہ الجھے ہوئے سوالات ہیں جن کو حل کرنے کی کوششیں طویل مدتوں سے جاری ہیں۔ المعارف کے موجودہ شمارے میں ہم نے اس موضوع پر محمود مرزا صاحب کی ایک تحریر شامل کی ہے۔ توقع ہے کہ قارئین اس کو دلچسپی سے پڑھیں گے اور اس موضوع پر اپنے خیالات ہم تک پہنچائیں گے۔

المعارف کو مذہب، الہیات اور دیگر سماجی علوم پر اچھی تحریروں کی تلاش رہتی ہے۔ آپ اس سلسلے میں تعاون کر سکیں تو گریز نہ کیجیے گا۔